بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوید بٹ کے متعلق علی طارق کی گواہی

#KnowNaveedButt

#FreeNaveedButt

نوید بٹ آنے والی ریاستِ خلافت کی قیادت کا چہرہ ہیں۔ وہ اُن مخلص مسلم سیاست دانوں میں سے ہیں جو لوگوں کے امور کی صحیح نگہبانی کے لیے ہر طوفان کا بہادری سے سامنا کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے عروج کے لیے درکار لازمی پلیٹ فارم اور انسانیت کے مسائل کے حل یعنی خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے نوید کا عزم غیر متزلزل رہا اور وہ اس معاملے میں کسی قسم کے سمجھوتے کے لیے تیار نہ تھے۔

ایسے ہی لوگ تاریخ کے دھارے کو بدلنے والی تحریکوں کی بنیاد ہوتے ہیں اور ان تحریکوں کو اپنے جذبے سے آگے بڑھاتے ہیں۔

نوید بہت سارے لوگوں کے لیے اور خصوصاً میرے لیے ایک حوصلہ دینے اور جوش و جذبے سے بھر دینے والی شخصیت تھے اور آج بھی ہیں۔ 2012 میں نوید بٹ کا اغوا ہونا اور اب تک اُن کا بازیاب نہ ہونا خلافت کے قیام کی مقدس جدوجہد کے دوران آنے والے لازمی تکلیف دہ مراحل میں سے ایک مرحلہ ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نوید بٹ کو قید میں گزارے ہوئے ایک ایک لمحے پر ڈھیروں اجر عطا فرمائے اور انہیں وہ عزت و مرتبہ عطا فرمائے جس سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ والسلام کو سرفراز فرمایا تھا۔ آمین۔

﴿مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلاً﴾

"مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار اُنہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا" (الاحزاب، 33:23)